نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت کے لئے کھادوں کے استعمال سے متعلق سفارشات جاری کر دیں

لاہور **21 نومبر 2022**: ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق آبپاش علاقوں میں گندم کے کاشتکار زیادہ پیداوار کے لئے بوائی کے وقت فاسفورسی اور پوٹاش کھاد کا استعمال بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کے ذریعے کریں۔نائٹروجنی کھاد 2 یا 3 برابر اقساط میں استعمال کریں۔کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً **30 نومبر** تک مکمل کر لیں۔آبپاش علاقوں میں **کمزور زمین** کے لئے دو بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی استعمال کریں۔**اوسط زرخیز زمین** کے لئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی استعمال کریں۔**زرخیز زمین** کے لئے سوا بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی استعمال کریں۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار اور نائٹروجن کی 1/3 مقدار بوقت بوائی استعمال کریں۔زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کے لئے اس کا استعمال نہ کریں۔**یادرکھیں**، زمین کے لئے کھادوں کا استعمال زمینی تجزیہ کی روشنی میں کریں اور اس کے لئے کاشتکار محکمہ زراعت کی ضلعی سطح پر قائم مٹی پانی کی تجزیہ لیبارٹری کے ذریعے اپنی زمین کا تجزیہ کروا سکتے ہیں۔کاشتکار 30 نومبر تک شرح بیج 40 تا 50 کلوگرام رکھیں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہ ہونی چاہیے۔ترجمان نے مزید کہا کہ کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبے پر گندم کی کاشت کریں تاکہ ملکی فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆☆☆☆